© rasailojaraid.com

اللہ تعالیٰ نے ان سے فقہ حنفی کی یہ بڑی شاندار خدمت لے لی۔ ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ

بہرحال یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ چونکہ فاضل مصنف کا اصل مقصد مسلک حنفی کی تائید اور احادیث سے اُس کا اثبات رہا ہے اس لئے انھوں نے متعلقہ احادیث کے متن وسند سے متعلق ان بعض مباحث سے تعرض نہیں کیا ہے جو ان احادیث کو دیکھ کر طبعاً پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً ص ۲۰۳ پر انھوں نے یہ نہیں بتایا کہ فقال لہ اللّٰہ ویدہ ا لا مقبوضتان میں اللہ تعالیٰ کے قبض ید سے کیا مراد ہے؟ حضرت آدمؑ کا طول ستون ذس ا عاً تھا اس کا کیا مطلب ہے۔؟ اسی طرح حضرت ابراہیمؑ کے ثلث کذبات کو معاریض کہہ کر اُس سے سرسری طور پر گذر جانا تشفی اور مسئلہ کی توضیح کے لئے کافی نہیں۔

کتاب کی کل پانچ جلدیں ہوں گی۔ یہ جلد کتاب الآداب سے شروع ہو کر باب بدء الخلق وذکر الانبیاء علیہم السّلام پر ختم ہوئی ہے۔ خدا کرے پانچویں جلد بھی جلد شائع ہو۔

میرا عقیدہ :- از:- مولانا ابو الکلام آزاد۔ تقطیع کلاں۔ ضخامت ۳۸ صفحات۔ کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے

پتہ :- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ۔ جامعہ نگر۔ نئی دہلی۔

مولانا ابو الکلام آزاد کی کتاب ترجمان القرآن کی پہلی جلد جب شائع ہوئی ہے تو اس میں سورۂ فاتحہ کی تفسیر کی چند عبارتوں سے بعض حضرات کو یہ غلط فہمی ہوگئی تھی کہ مولانا نجات کے لئے صرف ایمان باللہ اور عمل صالح کو کافی سمجھتے ہیں اس پر اس زمانہ میں بہت شور وغل ہوا اور متعدد اصحاب نے مقالات لکھے۔ مگر جیسا کہ مولانا کی عادت تھی اخبارات میں تو اس سلسلہ میں کچھ نہیں لکھا اور نہ اپنی صفائی پیش کی البتہ بعض دوستوں کے خطوط کے جوابات لکھے اور ان میں صاف صاف لکھ دیا کہ ان کا اس بارے میں عقیدہ کیا ہے۔ چنانچہ ایک مکتوب گرامی میں تحریر فرماتے ہیں:-

"بہرحال آپ کے سوال کا جواب یہ ہے کہ ایمان سے مقصود یہ ہے کہ اللہ پر، اللہ کے رسولوں پر، یوم آخرت پر، اور قرآن اور صاحب قرآن پر لائے اور عمل سے مقصود وہ اعمال صالحہ ہیں جنھیں قرآن نے اعمال صالحہ قرار دیا ہے۔"

© rasailojaraid.com